حدیث متواتر کی تعریف، شرائط اور وضاحت

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2937

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1446ھ / 05 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیث متواتر سے کیا مراد ہے؟ آسان الفاظ میں سمجھادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حدیثِ متواتر سے مراد وہ حدیث ہے کہ جس کی سند کے ہر طبقہ میں (یعنی شروع سے آخر تک) اس کو روایت کرنے والے اس قدر کثیر ہوں کہ کسی خلافِ واقعہ بات (جھوٹ) پر ان کا باہم اِتفاق کرلینا محال ہو اور سند کی انتہاء کسی امر حسی پر ہو، جیسے کہ راوی کہیں: "ہم نے سنا یا ہم نے دیکھا۔"

اس کی آسان الفاظ میں وضاحت یہ ہے کہ حدیث متواتر کے لیے درج ذیل شرائط ہیں:

(1) اس کو روایت کرنے والے کثیر تعداد میں ہوں۔

(2) یہ کثرت سند کے تمام طبقات میں پائی جائے یعنی شروع سے آخر تک روایت کرنے والوں کی تعداد کثیر ہو۔

(3) اور یہ تعداد اس حد تک کثیر ہو کہ عادۃً ان سب کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو یعنی اتنی کثیر تعداد ہو کہ عموماً اتنے افراد کا کسی بات کو باہم مل کر گھڑ لینا محال ہو۔

(4) اس حدیث کا جو مضمون ہے، وہ محسوس کرکے بیان کیا ہو یعنی دیکھ کر یا سن کر یا چھو کر یا سونگھ کر بیان کیا ہو، محض عقل سے بیان نہ کر رہے ہوں۔

تیسر مصطلح الحدیث میں ہے "الخبر المتواتر:

1- تعريفه:

أ- لغةً: هو اسم فاعل، مشتق من التواتر، أي التتابع، تقول: تواتر المطر، أي تتابع نزوله.

ب- اصطلاحًا: ما رواه عدد كثير، تُحِيل العادة تواطُؤهم على الكذب.

2- شرح التعريف:

ومعنى التعريف: أن المتواتر هو الحديث أو الخبر الذي يرويه في كل طبقة من طبقات سنده رواة كثيرون، يحكم العقل عادة باستحالة أن يكون أولئك الرواة قد اتفقوا على اختلاق هذا الخبر.

3- شروطه:

يتبين من شرح التعريف أن التواتر لا يتحقق في الخبر إلا بشروط أربعة وهي:

أ- أن يرويه عدد كثير.

ب- أن توجد هذه الكثرة في جميع طبقات السند.

ج- أن تحيل العادة تواطؤهم على الكذب.

أما إن كان مستند خبرهم العقل، كالقول بحدوث العالم مثلا، فلا يسمى الخبر حينئذ متواترا. "ترجمہ: **حدیث متواتر: لغت** کے اعتبار سے اس کی وضاحت یہ ہے کہ یہ تواتر (پے درپے ہونے، **مسلسل** ہونے) سے اسم فاعل ہے، تم کہتے ہو: تواتر المطر تو اس کا مطلب ہوتا ہے: **مسلسل** بارش ہوئی۔

تعریف کی شرح:

تعریف کی وضاحت یہ ہے کہ: متواتر وہ حدیث یا خبر ہے جس کی سند کے ہر طبقہ میں اس کو روایت کرنے والے اتنے کثیر افراد ہوں کہ عقل عادۃً یہ حکم لگائے کہ ان راویوں کا اس خبر کو گھڑ لینے پر متفق ہونا محال ہے۔

متواتر کی شرائط:

تعریف کی شرح یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کسی خبر میں تواتر چار شرائط کی موجودگی میں ہی ثابت ہو سکتا ہے، جو کہ درج ذیل ہیں:

(الف) ایک یہ کہ اسے کثیر تعداد روایت کرے۔ (ب) دوسری یہ کہ یہ کثرت سند کے تمام طبقات میں پائی جائے۔ (ج) تیسری یہ کہ عادت ان کے جھوٹ پر متفق ہونے کا محال قرار دے۔ (د) چوتھی یہ کہ ان کی خبر کی بنیاد حس پر ہو جیسے ان کا کہنا: ہم نے سنا یا ہم نے دیکھا یا ہم نے چھوا۔۔۔ بہر حال اگر ان کی خبر کی بنیاد عقل پر ہو جیسے مثلا ان کا عالم کے حادث ہونے کا قول کرنا، تو اس صورت میں ایسی خبر کو متواتر نہیں کہا جائے گا۔ (تیسیر مصطلح الحدیث، ص 23، 24، مکتبۃ المعارف)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم